بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبے کے نیچے صرف انڈرویئر (Underwear) پہنا ہو تو نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص Underwear پہن کر اس کے اوپر جبہ پہنتا ہے، جبکہ اس کے نیچے شلوار، تہبند یا پاجامہ وغیرہ نہیں پہنتا۔ سوال یہ ہے کہ اس حالت میں اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب

دوسروں سے ستر فرض ہونے کے یہ معنی ہیں کہ اِدھر اُدھر سے نہ دیکھ سکیں۔ لہذا اگر کسی شخص نے صرف انڈرویئر (underwear) پہنا ہوا ہے، اور اس کے اوپر جبہ پہنا ہے، اور جبے کی وجہ سے اس کا ستر اس طرح مکمل طور پر ڈھکا ہوا ہے، کہ نماز کے دوران رکوع و سجود میں بھی ستر ظاہر نہیں ہوتا، تو اس صورت میں اس کی نماز درست ہو جائے گی۔

فتاوی عالمگیری میں ہے "وستر العورة في الصلاة من الغير فرض بالإجماع ومن نفسه غير فرض عند عامة المشايخ كذا في شاهان فإذا صلى في قميص بغير ازار و كان لو نظر رأى عورته من زيقه فعند عامة المشايخ لا تفسد وهو الصحيح" ترجمہ: نماز میں غیر سے سترِ عورت بالاجماع فرض ہے، اپنے آپ سے عام مشائخ کے نزدیک فرض نہیں ہے، جیسا کہ شاہان میں ہے، تو اگر کسی نے تہبند کے بغیر، قمیص میں نماز پڑھی، اور صورت حال ایسی ہے کہ اگر گریبان سے دیکھے تو شرمگاہ نظر آجائے، تو عام مشائخ کے نزدیک اس کی نماز فاسد نہیں ہوگی، یہی صحیح ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 58، مطبوعہ: کوئٹہ)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "ستر کے لیے یہ ضرور نہیں کہ اپنی نگاہ بھی ان اعضا پر نہ پڑے، تو اگر کسی نے صرف لنبا (لمبا) کُرتا پہنا اور اس کا گریبان کھلا ہوا ہے کہ اگر گریبان سے نظر کرے، تو اعضا دکھائی دیتے ہیں نماز ہو جائے گی، اگرچہ بالقصد ادھر نظر کرنا، مکروہ تحریمی ہے۔ اوروں سے ستر فرض ہونے کے یہ معنی ہیں کہ اِدھر اُدھر سے نہ دیکھ سکیں، تو معاذاللہ اگر کسی شریر نے نیچے جھک کر اعضا کو دیکھ لیا، تو نماز نہ گئی۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 482، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5176

تاریخ اجراء: 15 محرم الحرام 1448ھ/01 جولائی 2026ء